SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبرVIمجریہ ۱۹۹۲
SINDH ACT NO.VI OF 1992
ہمدرد یونیورسٹی کراچی ایکٹ، ۱۹۹۱
THE HAMDARD UNIVERSITY KARACHI ACT, 1991

(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ تعریف
Definitions

باب-II
یونیورسٹی

۳۔ یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the University
۴۔ یونیورسٹی سب کے لیئے کھلی ہوگی
The University shall be open to all
۵۔یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

باب-III
یونیورسٹی کے عملدار

۶۔ یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
۷۔ سرپرست
The Patron
۸۔ چانسلر
The Chancellor
۹۔ جانچ پڑتال

Visitation
۱۰۔ وائیس چانسلر
Vice Chancellor

باب-IV

یونیورسٹی کے اتھارٹیز

۱۱۔ اتھارٹیز
Authorities
۱۲۔ بورڈ آف گورنرس
Board of Governors
۱۳۔ بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Board
۱۴۔ بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board
۱۵۔ اکیڈمک کائونسل
Academic Council
۱۶۔ اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council
۱۷۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and powers of other authorities
۱۸۔ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیز کی مقرری
Appointment of Committees by the Authorities

باب-V

قانون، ضوابط اور قواعد

۱۹۔ اسٹیچوٹس
Statutes
۲۰۔ ضوابط
Regulation
۲۱۔ قواعد
Rules

باب-VI

یونیورسٹی فنڈ

۲۲۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاوٗنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

باب-VII

عام گنجائشیں

۲۳۔ ملازمت سے رٹائرمنٹ

Retirement from Services

۲۴۔ سبب بتانے کا موقعہ

Opportunity of Show cause

۲۵۔ بورڈ کی نظرثانی کرنے کے لئے اپیل

Appeal to and review by the Board

۲۶۔ پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرورویڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ

Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

۲۷۔ اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

۲۸۔ اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی

Filling of casual vacancies in authorities

۲۹۔ اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعات

Disputes about memberships of authorities

۳۰۔ اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies

۳۱۔ فرسٹ شیڈول

First Schedule

۳۲۔ کاروائی پر پابندی

Bar of jurisdiction

۳۳۔ ضمانت

Indemnity

۳۴۔ کچھ اداروں کا الحاق

Affiliation of certain institutes

۳۵۔ نظم و ضبط

Discipline

۳٦۔ رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

۳۷۔ ۱۹۹۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XII کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance No.XII of 1991

شیڈول

The Schedule

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statues

١۔ فیکلٹیز

Faculties

٢۔ بورڈ آف فیکلٹیز

Board of Faculties

٣۔ ڈین

Dean

۴۔ ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ

Teaching Department

۵۔ بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

٦۔ اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and research

٧۔ سلیکشن بورڈ

Selection Board

٨۔ سلیکشن/پروموشن بورڈس کے کام

Functions of Selection/Promotion Board

٩۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

The Finance and Planning Committee

١٠۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے کام

Functions of Finance and Planning Committee

١١۔ الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

سندھ ایکٹ نمبرVIمجریہ ۱۹۹۲
SINDH ACT NO.VI OF 1992
ہمدرد یونیورسٹی کراچی ایکٹ، ۱۹۹۱
THE HAMDARD UNIVERSITY KARACHI ACT, 1991

[۲۲ فروری ۱۹۹۲]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے کراچی میں ہمدرد یونیورسٹی کراچی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ کراچی میں کراچی میں ہمدرد یونیورسٹی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات اٹھانا مقصود ہیں؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (1) اس ایکٹ کو ہمدردکراچی یونیورسٹی ایکٹ، ۱۹۹۱ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور اور پہلی ستمبر ۱۹۹۱ سے نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک :

(i)"اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل ؛

(ii) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۱ میں بیان کوردہ یونیورسٹی کی اتھارٹی؛

(iii)"بورڈ" سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنرس؛

(iv)"چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ؛

(v) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛
(vi)"ڈائریکٹر"سے مراد ادارے کا ہیڈ؛
(vii)"فیکلٹی"سے میراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛
(viii) "فائونڈیشن" سے مراد ہمدرد فائونڈیشن آف پاکستان؛
(ix) "حکومت " سے مراد سندھ حکومت؛
(x) "ادارہ" مطلب یونیورسٹی کی دیکھ بھال اور انتظام میں ادارہ؛
(xi)"بیان کردہ"سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛
(xii) "پروفیسر امیریٹس" سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی طور پر کام کر رہا ہو ؛
(xiii)" قانون، ضوابط اور قواعد"سے مراد اس ایکٹ تحت ترتیب وار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد؛
(xiv)"یونیورسٹی" سے مراد ہمدرد یونیورسٹی کراچی؛ اور
(xv)"وائیس چانسلر"سے مراد یونیورسٹی کا وائیس چانسلر۔

باب -II
یونیورسٹی

یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the University

۳۔ (۱) کراچی میں ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی، جسے ہمدرد یونیورسٹی کراچی کہا جائے گا، جو چانسلر ، وائیس چانسلر، ڈین، چیئرمین اور بورڈ کے اراکین، اکیڈمک کاؤنسل کےارکان اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہوگی جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
(۲)یونیورسٹی ہمدرد یونیورسٹی کراچی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس میں شامل کسی جائیداد کو حاصل کرنے یا نیکال کرنے کے اختیارات کے ساتھ حقیقی وراثت اور عام مہر ہوگی، جو بیان کئے گئے نام سے کیس

یونیورسٹی سب کے لیئے کھلی ہوگی
The University shall be open to all

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

۴۔ یونیورسٹی ہر کسی جنس سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کے لئے کھلی ہوگی، ان کا تعلق کسی بھی جنس، کسی بھی مذہب، نسل، طبقے ، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کے لیئے داخلا کے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ کی بنیاد پر سولیات سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

۵۔یونیورسٹی خودمختار باڈی ہوگی اور اس کو اختیارات حاصل ہوں گے:

(i)تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے، اور معلومات میں اضافہ اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا جیسے وہ طے کرے؛

(ii)شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان افراد کو جنہوں نے بیان کی گئی شرائط کے مطابق امتحان پاس کیا ہو ان کو ڈگریز ، ڈپلوماز سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا ؛

(iii) اپنا الحاق کرنا یا دوسرے اداروں سے جوڑنا اور تعلیم کی بہتری کے لیئے اپنے کام اور ذمیداریاں ادا کرنا اور فیکلٹیز اور ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس قائم کرنا؛

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

(iv) بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق منظور کئے گئے افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(v)کورسز آف اسٹڈیز بناناور تحقیق کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(vi)تعلیم ، فنی تربیت اور تحقیق کے متعلق دوسری سہولیات مہیا کرنا اور تعاون کرنا؛

(vii) پاکستان میں یا اس سے باہر تعلیمی اداروں کا الحاق کرنا یا علحدہ کرنا اور ایسے اداروں کی

جانچ پڑتال کرنا یا خود کو منتخب تعلیمی تربیتی اور تحقیقی اداروں سے جوڑنا، ان کو ان کے کام اور ذمیداریاں نبھانے کے لیئے مناسب خدمات اور سہولیات فراہم کرنا اور زیادہ سے زیادہ موثر تعلیمی تربیتی اور تحقیقی پروگراموں کو یقنینی بنانے کے لیئے پڑھائی کے طریقے اور حکمت عملیاں طے کرنا؛	سرپرست The Patron چانسلر The Chancellor
(viii) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا ، یونیوسٹی کو کئی گئی گرانٹس ، وصیتیں ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسری چندوں کو سنبھالنا اور ان کو ایسے طریقے سے استعمال کرنا جیسا مناسب سمجھے؛	
(ix) معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے اپنے کام اور ذمیداریاں پوری کرنے کے لیئے شامل ہونا؛	جانچ پڑتال
(x) ایسی فیس اور دوسری وصولیاں طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛	Visitation
(xi) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لیئے میمبر مقرر کرنا جیسے بورڈ طے کرے، تدریسی اور ہم نصابی سرگرمیوں کے سلسلے میں اور یونیورسٹی اور اس کے ادارے کے شاگردوں کو داخلا دینا؛	وائیس چانسلر Vice Chancellor
(xii) اساتذہ اور عملے کے میمبران کے سمیت ایسے عملدار مقرر کرنا اور ایسے عملداروں اور عملے کے شرائط و ضوابط، اختیارات اور ذمیداریاں بیان کرنا؛	
(xiii) ایسے تمام اقدام لینا اور کرنا جو کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔	
باب -III **یونیورسٹی کے عملدار** ٦۔ مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہوں گے: (i) سرپرست؛ (ii) چانسلر؛	

(iii) وائیس چانسلر؛
(iv) ڈینس؛
(v) ڈائریکٹرس؛
(vi) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛
(vii) رجسٹرار؛ اور
(vii) ایسے دوسرے افراد جن کے یونیورسٹی عملدار ہونے کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

۷۔ سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا۔

اتھارٹیز
Authorities

۸۔ (۱) چانسلر نامور شخص ہوگا، جو معاشرے میں اپنی معلومات اور خدمات کے میدان میں اپنی حیثیت کے طور پر جانا جائے گا اور اپنے اعلیٰ اخلاقی اور ذہنی حیثیت کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہو؛

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سوسائٹی کا ودر یونیورسٹی کا چانسلرہوگا۔

(۳)چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

(۴)ہر اعزازی ڈگری دینے کے لیئے چانسلر سے تصدیق کروانی پڑے گی۔

(۵)اگر چانسلر مطمئن ہے کے کسی اتھارٹی کی کارروایاں اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو، وہ ایسی اتھارٹی کو سبب بتانے کے لیئے طلب کر سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کاررویوں کو ختم کیا جائے، تحریری طور پر حکم کے ذریعے ایسی کارروائی کو ختم کر سکتا ہے۔

(٦)چانسلرکے اس طرح عمل کرنے سے غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے، وائس چانسلر اس کی جگہ کام کرے گا۔

۹۔ (۱) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ معاملات کی جانچ کر اسکتا ہے، اور ایسا شخص یا

شخصیات مقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے مناسب سمجھے۔

بورڈ آف گورنرس
Board of Governors

(۲) چانسلر، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور ڈائریکٹر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

۱۰۔ (۱) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے اور چانسلر کی خوشی سے آفیس رکھے گا۔

(۲)کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہوگا یا وائس چانسلر غیر حاضر ہوگا یا کسی بیماری کے باعث اپنے آفس کے فرائض انجام دینے سے قاصر ہوگا یا کسی اور سبب کے باعث چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(۳) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اہم تدریسی اور انتظامی عملدار ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں، چانسلر کی ہدایات، اور یونیورسٹی کی ہدایات پر عمل درآمد کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور یونیورسٹی کی حکمت عملیوں اور پروگرامز پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا۔

(۴)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری اقدام لینے کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے بارے میں عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام ورتحال میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

بورڈ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the

(۴)خصوصی طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے بغیر تضاد کے، وائس چانسلر کو یہ اختیار بی حاصل ہوں گے کہ:

Board

(a)ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جن کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو؛
(b)منظور کئے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے انہی میجر ہیڈز میں فنڈز کو ری ایپرو پرئیٹ کرنا؛
(c)غیر متوقع سامان کے لئے رقم کی ری ایپروپریشن منظور کرنا جو پچاس ہزار سے زیادہ نہ ہو، جسے بجٹ میں بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈکے آنے والے اجلاس میں رپورٹ کرنا؛
(d)متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپرسیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛
(e) پیپرز، مارکس، اور نتائج کی سیکورٹی کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛
(f) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کرانے کی ہدایات کرنا ، جیسا وہ ضروری سمجھے؛
(g) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق ، اگر کوئی ہوں؛
(h)ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جن کے سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛
(i)ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ کی میٹنگ
Meeting of the Board

باب -IV

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

۱۱۔ یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:
(i) بورڈ آف گورنرس؛

اکیڈمک کاؤنسل؛ (ii)
بورڈ س آف فیکلٹیز ؛ (iii)
اعلیٰ مطالعوں اور تحقیقی بورڈ؛ (iv)
بورڈس آف اسٹڈیز ؛ (v)
سلیکشن بورڈ؛ (vi)
فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛ (vii)
ڈسپلن کمیٹی؛ اور (viii)
ایسی دوسری اتھارٹیز ، جیسا کہ اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔ (ix)

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

۱۲۔ (۱) یونیورسٹی کے معاملات کی عام نظرداری اور ضابطہ اور پالیسیاں بنانے کے اختیارات بورڈ کے پاس ہوں گے، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) وائس چانسلر؛
(b) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج؛
(c) حکومت سندھ کا سیکریٹری برائے تعلیم ؛
(d)چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی مشاورت کے بعد دو ڈینس مقرر کیئے جائیں گے؛
(e) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، ان کی طرف سے نامزد کیا گیا کمیشن کاکل وقتی میمبر؛
(f)چیمبرس آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، کراچی کا صدر؛
(g)چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر تین نامور اشخاص نامزد کیئے جائیں گے؛
(h)سوسائٹی کی طرف سے تین بہترین لیاقت رکھنے والے اشخاص مقرر کیئے جائیں گے؛

اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور فرائض
Powers and duties of the Academic Council

(۲) نامزد کردہ میمبر تین سال کی مدت کے لیئے میمبری رکھے گا اور دوبارہ نامزدگی کے لیئے اہل ہوگا۔
(۳)نامزد کردہ میمبر کی میمبری ختم ہو جائے گی اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا بغیر مناسب سبب بتانے

کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔

(۴)میمبر کی عارضی میمبری والی جگہ اتھارٹی کی طرف سے نامزد کردہ شخص کے ذریعے پر کی جائے گی اور جو میمبر نامزد کیا گیا ہے، اس کی میمبری والی جگہ پر کی جائے گی۔

(۵)وائس چانسلر بورڈ کے چیئرمین کے طور پر کام کرے گا۔

(۶)رجسٹرار بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

(۷)بورڈ کا کوئی بھی قدم یا کوئی بھی کارروائی بورڈ میں آسامی کی صورت میں یا بورڈ کی تشکل میں نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگی۔

دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, Functions and powers of other authorities

۱۳۔ (۱) خاص طور پر، دفعہ ۱۲ کی ذیلی دفعہ (۱) کی گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، بورڈ مندرجہ ذیل اختیارات استعمال کرے گا اور کام سرانجام دے گا:

اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیز کی مقرری
Appointment of Committees by the Authorities

اسٹیچوٹس
Statutes

(a)یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسائل پر ضابطہ رکھنا اور انتظام کرنا؛

(b)یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی اور قبول کرنا؛

(c)کالجوں اور اداروں کو الحاق دینا اور علحدہ کرنا؛

(d)فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے پر سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور مالی معاملات کو چلانے کے لیئے رہنمائی کے اصول یا قواعد بنانا؛

(e)یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کروانا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f)یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے

اسکیمیں شروع کرنا اور منظوری دینا۔
(g)ایسی انتظامی، ٹیچنگ، تحقیقی یا دوسرے آسامیوں کو پیدا کرنا، سسپنڈ یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛
(h)سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر استاد، محقق اور عملدار مقرر کرنا؛
(i)مذکورہ طریقے کے تحت جانچ پڑتال اور دفاع کے بعد یونیورسٹی کے ملازمین کو سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے برطرف کرنا، جن کو مقرر کرنے کا اس کے پاس اختیار ہے؛
(j)چانسلر کو پیش کرنے کے لیئے اسٹیچوٹس تجویز کرنا؛
(k)واجب باڈیز کی سفارشات پر ضوابط یا قواعد منظور کرنا؛ اور

ضوابط
Regulation

(l)یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا اور اس سلسلے میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا خاص طور پر جو اس ایکٹ اور اسٹیچوٹس میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛
(۲)بورڈ اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اتھارٹی یا عملدار، یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرسکتا ہے۔
۱۴۔ (۱) بورڈ سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس بلائے گا،ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کی جائیں گی؛
بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر یا بورڈ کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد چھہ سے کم نہ ہو، بلایا جا سکتا ہے؛
(۲) خاص اجلاس کے لئے کم از کم دس دن کا بورڈ کے میمبران کو نوٹیس دیا جائے گا اور اجلاس کی ایجنڈا مخصوص کی جائے گی، ان معاملات کے لئے جس کے لیئے خاص اجلاس

بلایا گیا ہے۔
(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم تمام میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

قواعد
Rules

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبرز کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کیئے جائیں گے اور اگر میمبر ایک جتنے تقسیم ہو جاتے ہیں تو بورڈ کے چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا؛

۱۵۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہوگی؛
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛

یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University Fund, Audit and Accounts

(b) ڈینس؛
(c) ڈائریکٹرز؛
(d) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کے چیئرمین؛
(e) امیرٹس پروفیسرز کے سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز؛
(f)رجسٹرار جو سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا؛
(g) دو نامور عالم جو چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(۲) نامزد کیئے گئے میمبرز تین سال کے عرصے تک میمبری کا عہدہ رکھ سکیں گے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لیئے اہل ہوں گے۔
(۳)نامزد کردہ میمبر کی میمبری کا عہدہ خالی ہو جائے گا اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا بغیر مناسب سبب بتانے کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہتا ہے یا بغیر چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے۔
(۴)کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services

۱٦۔ (۱) اکیڈمک کاؤنسل یونی ورسٹی کی اعلی

ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق، اسے تدریس، تحقیق اور امتحانات کو خاص معیار کے مطابق رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی کی تعلیمی زندگی کی حوصلہ افزائی اور منظم کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے؛

سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity of Show cause

(2) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) بورڈ کو اکیڈمک معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛

بورڈ کو اپیل اور بورڈ کی طرف سے ریویو
Appeal to and review by the Board

(b) طلباء کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں داخلا دینا؛

(c) بورڈ کی فیکلٹیز، تدرسی ڈپارٹمنٹس، اداورں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم کے لئے تجاویز دینا؛

(d) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز دینا اور ان پر غور کرنا اور بنانا ؛

(e) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے نصاب بنانا، بشرطیکہ اگر بورڈ آ ف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہوئی ہوتو کاؤنسل بورڈ کی منظوری سے آنے والے سال کے لیئے تدریس کے کورسز جاری رکھے گی جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں؛

پینشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووڈنٹ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of

(f) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی اداروں کے امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر حیثیت دینا؛

members of Authorities	(g) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛
اتھارٹیز میں عبوری آسامیوں پر بھرتی Filling of casual vacancies in authorities	(h) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛ (i) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیساکہ قانون میں بیان کیا گیا ہو؛ ۱۷۔ دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام کاج اور اختیار جن کے لیئے خاص گنجائش نہیں یا اس ایکٹ کے تحت نامکمل گنجائش ہے، وہ ایسے ہوگی جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔
اتھارٹیز کی ممبرشپس کے متعلق تنازعات Disputes about memberships of authorities	۱۸۔ بورڈ، اکیڈمک کاؤنسل، کاؤنسل یا دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹنڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیز مقرر کر سکتی ہیں، جیسے وہ ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ضروری سمجھیں۔
	باب- V **اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد**
اتھارٹیز کی کارروایاں آسامیوں کی بنا پر غیر موثر ہونا Proceedings of the Authorities invalidated by vacancies	۱۹۔ (۱)اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق، تمام یا مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے اسٹیچوٹس بنائے جا سکتے ہیں،یعنی: (a) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانا، بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل، انشورنس، گریجویٹی، پوویڈنٹ فنڈ، بینیوولینٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ قواعد کی؛
فرسٹ شیڈول First Schedule	(b) اساتذہ، محققوں، اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط و ضوابط؛
کاروائی پر پابندی Bar of jurisdiction	(c) فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنس، اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویزنس کا

قیام؛	
(d) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛	ضمانت Indemnity
(e) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے سرکاری یا خانگی تنظمیوں کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دیگر علمی سرگرمیوں کے انتظامات میں شامل ہو سکتی ہے؛	کچھ اداروں کا الحاق Affiliation of certain institutes
(f)پروفیسرز امیریٹس کی مقرری اور اعزازی ڈگریاں دینے کی شرائط؛	
(g) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛	
(h) یونیورسٹی کی جائیداد اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛ اور	نظم و ضبط Discipline
(i)اس ایکٹ کے تحت دوسرے تمام معاملات جو قوانین کے تحت بیان کیئے جانے ہیں یا چلائے جانے ہیں۔	رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties
(۲) قوانین کا مسودہ بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔	
(۳) چانسلر کو منظوری کے لئے بھیجے گئے بنیادی قوانین کو قبول کرنے یا اسے بورڈ کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار ہوگا۔	۳۷۔ ۱۹۹۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XII کی منسوخی Repeal of Sindh Ordinance No.XII of 1991
(۴) کوئی بھی بنیادی قانون اس وقت تک موثر نہیں ہوگا جب تک کہ چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔	فیکلٹیز Faculties
۲۰۔ (۱) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے۔	
(a) پڑھائی اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کی تعداد یا امتحانات کے لیئے پیپرز ؛	
(b) ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس	

کےلیئے پڑھائی اور تحقیقی پروگرامز کے نصاب اور کورسز؛

(c) امتحانات منعقد کرنا اور ان کی نظرداری، ممتحن کی مقرری، جانچ پڑتال، نتیجے نکالنا اور ان کو آویزاں کرنا؛

بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties

(d) مختلف نصاب، امتحانات اور ہاسٹلس میں داخلا کے لیئے فیس طے کرنا اور وصولی؛

(e) شاگردوں میں نظم و ضبط پیدا کرنا اور ان کی بہبود کی اسکیمیں بنانا؛

(f)فیلوشپس، اسکالر شپس، انعام، میڈلز،اعزازیہ دینا اور شاگردوں اور تحقیقی عالموں کی دوسری مالی امداد کرنا؛

(g) کانووکیشن منعقد کرنا اور اکیڈمک کاسٹیومز کی بناوٹ؛

(h) شاگردوں کی رہائش کے شرائط،

(i)لائبریری کا استعمال؛ اور

(j)دوسرے سارے تعلیمی معاملات جو اس ایکٹ، یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جاتے ہیں۔

(۲)بورڈ کو اس کو فراہم کیئے گئے ضوابط کو منظور کرنے یا ان کو اکیڈمک کاؤنسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۳)کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

ڈین
Dean

۲۱۔ (۱) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کام کاج اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتی ہیں؛

(2) بورڈ یونیورسٹی کے کسی معاملےکے متعلق

قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت خاص طور پر قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

باب-VI

یونیورسٹی فنڈ

ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ
Teaching Department

۲۲۔ (۱) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومینٹس، گرانٹس اور دوسرے وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی کا کیپٹل اور کرنٹ خرچ اور اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور کسی دوسرے وسیلے، بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کے ایسے وسیلوں سے حاصل کی گئی رقم میں سے کیا جائے گا۔

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

(3) کوئی بھی مدد، چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ فوری طور پر یا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ہو، یا جو وقتی طور پر ایسی سرگرمیوں پر کی جائے، جو چلتے پروگراموں میں شامل نہیں، ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سواء قبول نہیں جائے گی۔

(۴)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے جائیں گے جیسے بورڈ طے کرے اور ہر سال یونیورسٹی کا مالی سال ختم ہونے سے چار ماہ پہلے ان کی آڈٹ بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے کی جائے گی۔

(5) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے پش کئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر کی رپورٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر نے آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے ادارے کے معیار کے مطابق بنائی ہے۔

باب -VII

عام گنجائیشیں	
۲۳۔ یونیورسٹی کا کوئی ملازم، ملازمت سے رٹائر ہوگا:	اعلیٰ مطالعہ اور تحقیق کا بورڈ
(i)اس تاریخ پر جب اس کی ملازمت کو پچیس سال مکمل ہوئے ہوں، اس کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمنٹ کے دوسرے قواعد کے لئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اتھارٹی ہدایت کرے۔	Board of Advanced studies and research
بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو وقت سے پہلے تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے ہٹانے والے اقدام کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے، اور اس کو اس اقدام کے خلاف سبب بیان کرنے کا موزون موقعہ نہ دیا جائے ؛ یا	
(ii)جہاں مندرجہ بالا شق(i) کے مطابق ہدایت نہ کی گئی ہو، ساٹھ سال کی عمر کے مکمل ہونے پر۔	
۲۴۔ علاوہ اس کے کہ کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی دوسرا ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کا عہدہ کم نہیں کیا جائے گا یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اسے اس اقدام کے خلاف سبب بتانے کا موزون موقعہ فراہم نہ کیا جائے ۔	
۲۵۔ (۱) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو، (سوائے وائس چانسلر کے) یا اس کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط کے مطابق تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کی جائے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا، جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو اس اتھارٹی کو حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے	سلیکشن بورڈ Selection Board

درخواست کرنے کا حق حاصل ہوگا۔
(۲) نظرثانی کے لئے اپیل یا درخواست وائس چانسلر کو جمع کرائی جائے گی، جو اس کو اپنی رائے اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔
(۳) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا، جب تک کہ اپیل کرنے والا یا درخواست گذار کو، جیسا معاملہ ہو، سماعت کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

سلیکشن/پروموشن بورڈس کے کام
Functions of Selection/Promotion Board

۲۶۔ (۱) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لیئے اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو، ان کے لیئے پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔
(۲)جہاں کوئی پرووِیڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا ہو، تو پرووِیڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی گنجائیشیں ایسے فنڈ پر لاگو ہوں گی۔
۲۷۔ جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا کیا جائے گا، تو اس کی ملازمت کے شرائط جو اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی
The Finance and Planning Committee

۲۸۔ کسی بھی اتھارٹی پر نامزد کیئے گئے یا مقرر کردہ میمبران میں سے کوئی عارضی جگہ خالی ہوتی ہے تو وہ جتنا جلدی ممکن ہو سکے اسی باڈی یا شخص کی طرف سے پر کی جائے گی، جس نے ان کو مقرر کیا ہو، خالی جگہ پر جو میمبر مقرر ہوگا، وہ اسی عرصے کے لیئے میمبر ہوگا، جو اور جتنا چھوڑ کر جانے والے میمبر کی میمبری کا باقی عرصہ تھا۔

فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

بشرطیکہ بورڈ کے علاوہ اگر کسی اتھارٹی میں میمبر کی جگہ خالی ہوئی ہے تو وہ اس لیئے پر نہیں کی جا سکے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا، اس کا وہاں سے عہدہ یا وہ ادارہ ختم ہوا ہے، لیکن وہ یونیورسٹی کے علاوہ ہے، وہ اب غیر فعال ہے یا کسی سبب کی وجہ سے خالی جگہ پر دوسرا شخص مقرر نہیں کرتا تو پھر بورڈ کی ہدایت پر وہ میمبری کی خالی جگہ پر چانسلر خود میمبر مقرر کرے گا۔	کے کام Functions of Finance and Planning Committee
۲۹۔ (۱) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو کسی اتھارٹی میں نامزد کیا گیا یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارتی کا میمبر نہیں رہے گا، اگر اس نے وہ حیثیت خراب کی ہو، جس کے لیئے وہ نامزد یا مقرر کیئے گیا ہو۔	الحاق کمیٹی Affiliation Committee
(۲) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کا میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج، جو بورڈ کے میمبر ہوں اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔	
۳۰۔ کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں کسی نقص یا اتھارٹی کے میمبر کی مقرری اور نامزدگی میں یا نہیں ہونے کی صورت میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہ ہوگا۔	
۳۱۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں بنائے گئے اسٹیچوٹس ایسے سمجھے جائیں گے جیسے دفعہ ۱۹ کے تحت اسٹیچوٹس بنائے گئے ہیں اور تب تک نافذ رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہ کی جائے یا ان کو اس ایکٹ کے	

تحت تشکیل دیئے گئےنئے اسٹیچوٹس کے ساتھ تبدیل نہ کیا جائے۔

۳۲۔ اس ایکٹ کے تحت کسی اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے پر ارادے پر کسی عدالت کو زیر غور لانے، کاروائی کرنے یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا۔

۳۳۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے کسی کام یا کچھ کرنےپر ارادے حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

۳۴۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، تب تک مندرجہ ذیل ادارے یونیورسٹی سے الحاق میں رہیں گے اور تب تک ایسے جاری رہیں گے، جب تک بیان کردہ شرائط کے تحت نااہل نہ ہو جائیں:

(a) انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل الیمینٹولوجی؛
(b) انسٹیٹیوٹ آف کلینیکل فارماکالاجی؛
(c) انسٹیٹیوشن آف بایوکیمسٹری؛
(d) انسٹیٹیوٹ آف بایوٹیکنالاجی اینڈ بایوانجنئرنگ؛
(e) انسٹیٹیوٹ آف الیکٹرانکس اینڈ کمپیوٹر سائنسز؛ اور
(f) انسٹیٹیوٹ آف کیمیکل انجنیئرنگ۔

۳۵۔ یونیورسٹی کو یونیورسٹی اور اداروں کے شاگردوں، اسٹاف اور فیکلٹی کی نظم و ضبط پر مذکورہ طریقیکار کے تحت نظرداری کرنے کا اختیار اور ضابطہ ہوگا۔

۳٦۔ اگر اس ایکٹ کے نافذ ہونے پر کسی اتھارٹی کی تشکیل یا دوبارہ تشکیل میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا اس ایکٹ کی گنجائشوں کو نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

۳۷۔ ہمدرد یونیورسٹی کراچی آرڈیننس،۱۹۹۱ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈول

فرسٹ اسٹیچوٹس

(دیکھیں دفعہ ۲۰)

۱۔ (۱)یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہونگی:

(a) قدرتی سائنسز کی فیکلٹی؛

(b) سوشل سائنسز اور ہیومنٹیز کی فیکلٹی؛

(c) فارمیسی کی فیکلٹی؛

(d) اسلامک لرننگ کی فیکلٹی؛

(e) مینیجمنٹ سائنسز کی فیکلٹی؛

(f) ہیلتھ اور میڈیکل سائنسز کی فیکلٹی؛

(g) قانون کی فیکلٹی؛ اور

(h) ایسی دوسری فیکلٹیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(۲)مسلمان شاگردوں کے لیئے اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز لازمی ہوں گے اور غیر مسلمان شاگردوں کو ساری فیکلٹیز میں اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کا آپشن پیش کیا جائے گا۔

(۳)ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، سینٹرس یا دوسرے پڑھائی اور تحقیق کے یونٹ شامل ہوں گے، جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:

(a) ڈین؛

(b)پروفیسرز، ڈائریکٹرس اور فیکلٹی میں شامل ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(c)فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کا ایک میمبر،متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(d)تین اساتذہ کو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے

ان کے مضامین میں خاص مہارت ک ی بنیاد پر نامزد کیا جائے گا، پھر وہ مضمون فیکلٹی میں نہیں پڑھائے جائیں گے، ان کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں، فیکلٹی میں پڑھانے والے مضامین پر خاص عبور ہو۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (c) اور (d) میں بیان کردہ میمبرس تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا ، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہوگی۔

(۴) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے تحت، اختیار رکھے گا:

(a)فیکلٹی کو سونپے گئے مضامیں کی تدریس اور تحقیق کے متعلق کو آرڈینیٹ کرنا؛

(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کردہ کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدات کے ساتھ اکیڈمک کائونسل کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ممتحن کی مقرری لیکن، سوائے ریسرچ اور ڈگری جو وائس چانسلر کرے گا ؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

۳۔ (۱) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین ہوگا، اور چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سب سے سینئر تین پروفیسرز میں سے نامزد کیا جائے گا۔

(۲)ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا۔

(۳)ڈین فیکلٹی میں پڑھائے جانے والے کورسز کی ڈگریز میں، علاوہ اعزازی ڈگریز کے، داخلا کے لیئے امیدوار پیش کرے گا۔

(۴)ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا

اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
۴۔ (۱) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ ہوگا، جسے منظور کیا گیا ہوا اور ہر ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔
(۲) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ڈیپارٹمنٹ کے کام کی منصوبہ بندی کرے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا، اور اپنےشعبے میں کیئے گئے کام کے متعلق فیکلٹی کے ڈین کے سامنے جوابدہ ہوگا۔
۵۔ (۱) ہر مضمون یا مضامین کے لیئے ایک الگ بورڈ آف اسٹیڈیز ہوگا، جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(a)متعلقہ ٹیچنگ ڈپارٹمینٹ کا چیئرمین؛
(b) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کے تمام پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز؛
(c) دو یونیورسٹی کے استاد، علاوہ پروفیسرز یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔
(d) تین ماہر، علاوہ یونیورسٹی کے اساتذہ کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔
(۳) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹیڈیز کے میمبرز کے میمبری کی مدت تین سال ہوگی۔
(۴)بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار ہوگی۔
(۵)متعلقہ یونیورسٹی ٹیچنگ ڈپارٹمینٹ کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر

ہوگا؛
(۶) بورڈ آف اسٹڈیز کے مندرجہ ذیل کام ہوں گے:
(a)اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تعلیم، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام معاملات کے متعلق صلاح مشورہ دینا؛
(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں تمام ڈگریز ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛
(c)مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور
(d) دوسرے ایسے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
۶۔ (۱) ایک اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ ہوگا جو مشتمل ہوگا:
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) ڈینس؛
(c)تین یونیورسٹی کے پروفیسرز سوائے ڈینس کے، بورڈ ا کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(d)تین یونیورسٹی استاد، جن کو تحقیق کی اہلیت اور تجربہ ہو، اکیڈمک کاؤنسل ی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور
(e)پروفیسرس امیریٹس۔
(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی میمبری کی مدت تین سال ہوگی؛
(۳) بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز ائنڈ ریسرچ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد کا نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر ہوگی۔
(۴)بورڈ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز ائنڈ ریسرچ کے کام مندرج ذیل ہوں گے:
(a)یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی

حوصلہ افزائی کرنا اور متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح مشورہ دینا؛
(b) تحقیق کی ڈگری دینے سے متعلقہ ضوابط تجویز کرنا؛
(c) تحقیق کے شاگردوں کو ان کی تحقیق کی مقالے کا مضمون طے کرنے کے لیئے سپروائیزر مقرر کرنا؛
(d)تحقیقی امتحانات کے لیئے اس سلسلے میں بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛ اور
(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔
۷۔ (۱) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(a) وائس چانسلر جو چیئرمین ہوگا؛
(b) بورڈ کی طرف سے دو نامور افراز نامزد کیئے جائیں گے؛ بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہ ہوگا؛
(c) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛
(d) متعلقہ ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ کا چیئرمین؛
(e) سوسائٹی کی طرف سے نامزد کردہ ایک شخص۔
(۲)ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی میمبری کی مدت تین سال ہوگی۔
(۳) سلیکشن بورڈ کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا۔
(۴) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر مقرری کے لئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔
(۵) پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز کے

عہدوں پر امیدوار کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشاورت کرے گا اور اور پڑھائی والی آسامیوں پر منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

۸۔ (۱) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری ٹیچنگ اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام مقرری کے لیئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔

(۲) سلیکشن بورڈ موزن کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لئے بورڈ کی اعلیٰ شروعاتی تنخواہ کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(۳) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(۴) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوار لائے گا اور موزوں امیدوارں کے ایسی ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔

(۵) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں اختلاف رائے کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۹۔ (۱) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b)فائونڈیشن کے نامزد کئے گئے دو افراد؛
(c) بورڈ کی طرف سے نامزد کیا گیا ایک فرد؛
(d) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر دو

افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛
(e) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور
(f) یونیورسٹی کا ائریکٹر فنانس میمبر/سیکریٹری ہوگا؛
(۲) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا؛
۱۰۔ فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a)سالانہ اکائونٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی کیئے گئے بجٹ پر غور کرنا اور بورڈ کو اس سلسلے میں صلاح مشورہ دینا؛
(b) یونیورسٹی کی مالی حالات کا سلسلہ وار جائزہ لینا؛
(c) بورڈ کو پلاننگ ڈیولپمنٹ ، فنانس انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر صلاح مشورہ دینا؛
(d) کم مدت اور زیادہ مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛
(e) اسٹاف اور ریسورس ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛ اور
(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔
۱۱۔ ایک الحاق دینے والی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(a)وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(iii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(۲) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی کے میمبرز کی آفس کی مدت دو سال ہوگی؛

(۳) الحاق کمیٹی ماہرین مقرر کرے گی، جو تین سے زیادہ نہ ہوں گے۔
(۴) الحاق کمیٹی کے اجلاس یا جانچ پڑتال کا کورم کے تین میمبر ہوں گے۔
(۵) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کا سکریٹری مقرر کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔